سوال

173

بازیادہ فقیروں کو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے اور وہ بہت قلیل مثلا صرف دو سو ریال ہو تو کیا وہ صرف ایک ضرورت مند گھر کو دینی افضل ہے یا مختلف گھروں میں تقسیم کر دی جائے تو افضل ہے؟ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

جب زکوۃ کی مقدار کم ہو تو ایک ضرورت مند کو دینی اولی اور افضل ہے کیونکہ اگر زکوۃ کم ہوگی اور اسے زیادہ گھروں میں تقسیم کر دیا جائے گا تو اس کی افادیت کم ہو جائے گی۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

267ﻪ

محدث فتویٰ